156

8:سورۃ انفال

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
8	سُوْرَةُ الْاَنْفَال	مدنی	10	75	9	قَالَ الْمَلَاُ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 8 میں بعض نو مسلموں کی طرف سے جنگ بدر کے مال غنیمت کے بارے میں بعض اعتراضات اور ان کا جواب۔ مسلمانوں کو ان کی غلطی کا احساس دلانے کے لئے سورت کے آغاز میں صرف یہ کہہ دیا گیا کہ یہ سارا مال جو اللہ کا انعام ہے، اس کے مالک اللہ اور اس کا رسول ہیں۔ مسلمانوں کو ہدایت کہ اللہ سے ڈرتے رہو، اللہ اور رسول ﷺ کی ہر مرحلہ پر اطاعت کرو۔ جنگ بدر سے پہلے بعض کمزور مسلمان مشرکین مکہ کی فوج سے جنگ کرنے کی بجائے ان کے ایک تجارتی قافلہ پر حملہ کرنا چاہتے تھے۔ اللہ کی یہ منشا تھی کہ مسلمان انکی فوج سے جنگ کریں تاکہ کافروں کی جڑ کٹ جائے

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡاَنۡفَالِ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! لوگ آپ سے غنیمت کے مال
کا حکم دریافت کرتے ہیں قُلِ الۡاَنۡفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوۡلِ ۚ آپ فرما دیجئے کہ یہ
مالِ غنیمت اللہ اور اس کے رسول کے لئے ہے فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصۡلِحُوۡا ذَاتَ
بَيۡنِكُمۡ ۖ وَ اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ پس تم لوگ اللہ
سے ڈرتے رہو اور آپس کے تعلقات کی اصلاح کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی
اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو ﴿۱﴾ اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ

وَجِلَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ وَ اِذَا تُلِيَتۡ عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُهٗ زَادَتۡهُمۡ اِيۡمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمۡ
يَتَوَكَّلُوۡنَ ۚ﴿۲﴾ بس ایمان والے تو وہی ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے تو
ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں اور جب انہیں اللہ کی آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو یہ
آیات ان کے ایمان میں اضافہ کر دیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب ہی پر توکل کرتے
ہیں ﴿۲﴾ الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ یہ وہ لوگ ہیں جو
نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے نیک کاموں
میں خرچ کرتے رہتے ہیں ﴿۳﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا ؕ لَهُمۡ دَرَجٰتٌ
عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَمَغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ایسے ہی لوگ حقیقی مومن ہیں، ان کے
لئے ان کے رب کے پاس بڑے درجات ہیں، مغفرت ہے اور بہترین رزق ہے ﴿۴﴾
كَمَاۤ اَخۡرَجَكَ رَبُّكَ مِنۡۢ بَيۡتِكَ بِالۡحَـقِّ ۖ وَاِنَّ فَرِيۡقًا مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
لَكٰرِهُوۡنَ اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) ! مال غنیمت کی تقسیم کا معاملہ بھی ویسا ہی ہے جیسے
آپ کے رب نے آپ کو آپ کے گھر سے حکمت کے تحت ایک امر حق کے لئے نکالا
تھا جبکہ مسلمانوں کی ایک جماعت کو یہ بات ناگوار تھی جنگ بدر سے پہلے کے ایک واقعہ کی
طرف اشارہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے حکم کے مطابق مدینہ سے نکلے تھے۔ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے وحی کے ذریعہ ملی ہوئی اطلاع کی بنیاد پر لوگوں کو یہ بتادیا تھا کہ مشرکین مکہ کے ایک
تجارتی قافلے یا ان کے ایک لشکر سے ہمارا مقابلہ ہو گا، بعض کمزور مسلمانوں کا مشورہ تھا کہ
مشرکین مکہ کی فوج سے جنگ کرنے کی بجائے ان کے تجارتی قافلہ پر حملہ کرنا چاہئے تا کہ ان کی
معیشت پر کاری ضرب لگے، لیکن مہاجرین اور انصار کے اکابر صحابہ کا یہی مشورہ تھا کہ مشرکین

مکہ کے لشکر پر حملہ کیا جائے ۝٥ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا
يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اور اس جماعت کے لوگ حق ظاہر ہونے
کے بعد بھی آپ سے صحیح بات میں جھگڑ رہے تھے، ان کا حال یہ تھا کہ گویا انہیں
موت کی طرف ہانکا جارہا ہے اور وہ موت کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں ۝٦ وَاِذْ
يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآىِٕفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ
الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ
دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ مسلمانو! وہ وقت یاد کرو جب اللہ تم سے وعدہ کر رہا تھا کہ وہ
تمہیں دو گروہوں میں سے کسی ایک پر غلبہ عطا کرے گا، اس وقت تم یہ چاہتے تھے
کہ غیر مسلح اور کمزور گروہ تمہارے ہاتھ آجائے مگر اللہ یہ چاہتا تھا کہ اپنے حکم سے
حق کو حق ثابت فرمادے اور کافروں کی جڑ کاٹ کر پھینک دے ۝٧ لِيُحِقَّ الْحَقَّ
وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ تاکہ حق کا حق ہونا اور باطل کا باطل
ہونا ثابت کر دے خواہ یہ بات مجرموں کو ناگوار ہی کیوں نہ ہو ۝٨

[# 156]

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
8	سُوْرَۃُ الْاَنْفَال	مدنی	10	75	9	قَالَ الْمَلَاُ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful.

In Verses 1 to 8, Some objections about the spoils of battle of Badr by some neo-Muslims and their answer. In order to make Muslims realize their mistake, at the beginning of the Surah it was only said that all this wealth, which is the reward of Allah, belongs to Allah and His Messenger. Before the Battle of Badr, some weak Muslim wanted to attack one of the trade caravans of polytheists instead of fighting their army. But It was Allah's intention that the Muslims should fight with their army so that the roots of the infidels would be cut off.

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ

[O prophet,] they ask you about the [disposition of] spoils of war.

قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ

Say; all spoils belong to Allah and the Messenger [so only they have the authority to disburse it].

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱

So, fear Allah, and settle the disputes among yourselves. And obey Allah and [His] Messenger, if you are [really a] believer.

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ
اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ﴿۲﴾

Indeed, those are the true believers who, when the name of Allah is mentioned, their hearts tremble, and when His verses are recited to them, it increases them in faith, and in their Lord do they trust.

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ؕ

[They are] Those who establish prayer and spend [on others as charity] from what We have given to them.

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ
مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۚ﴿۴﴾

Such are the true believers; for them are high ranks [awaiting] with their Lord and forgiveness, and excellent provision.

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۙ﴿۵﴾

[O Prophet!] [The matter of distributing the spoils of war is similar to the time] When your Lord brought you out of your home for the sake of truth [with the command to fight with unbelievers at Badr]. However, it was displeasing to a group among the Muslims.

This refers to an incident before the Battle of Badr. Prophet Muhammad [pbuh] had left Medina in accordance with Allah's command. Based on a revelation from Allah, the Prophet [pbuh] informed the people that there would be a confrontation with the polytheists of Makkah, either through a trade caravan or their army.

Some weaker Muslims suggested attacking their trade caravan instead of engaging in direct combat with their army. The idea was to strike at their economy. However, the senior companions advised that an attack should be launched against their army instead of targeting the trade caravan. This advice prevailed.

يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى
الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٦﴾

And even after the truth became evident [to this group], they continued to argue with you [about the matter]. It was as if they were being driven to death and they were witnessing it with their own eyes.

وَ اِذْ یَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآىِٕفَتَیْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَ تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَیْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَ یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ یَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِیْنَ ۟ۙ ﴿۷﴾

[O Muslims!] Recall the time when Allah had promised you that He would grant you victory over one of the two groups, and at that moment, you desired the weaker, unarmed group to be the one you would face. However, Allah intended to establish the truth through His command and to cutoff the very root of disbelievers.

لِیُحِقَّ الْحَقَّ وَ یُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ﴿۸﴾

So that He proves [in the battlefield] the truth to be truth and falsehood as false, even if it is unpleasant for the defiant disbelievers.